



## سوال

(312) عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
عالم اسلام کی موجودہ مشکلات کا حل کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عالم اسلام اس وقت اختلاف سے دوچار ہے، اس کا علاج یہ ہے کہ وہ اسلام سے وابستہ ہو جائے اور زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ کر دے، اس کی صفوں میں جو انتشار و خلفشار ہے وہ مٹ جائے گا اور دلوں میں وحدت و یگانگت پیدا ہو جائے گی۔ عالم اسلام بلکہ کل عالم اس وقت جس اضطراب و اختلاف اور قلع و فساد سے دوچار ہے، اس کا شافی علاج یہی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُخْرِجْ أَيْدِيَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِمَّا قَامُوا بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ... سورة محمد

”اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔“

اور فرمایا:

وَلْيَنْصُرِ اللَّهُ الَّذِينَ يَنْصُرُوهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ٤٠ الَّذِينَ إِذَا مَنَّ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ مَنَعْتُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ عَلِيمٌ ... سورة الحج

”اور جو شخص اللہ (کے دین) کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی مدد ضرور کرے گا بے شک اللہ تعالیٰ زبردست قوت اور غلبے والا ہے، یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس (قدرت و اختیار) دیں تو نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔“

مزید فرمایا:

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسَّخَرَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَيُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَيُؤْتِيهِمْ اللَّهُ ذِكْرَهُمْ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ... سورة النور

”جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو، جسے اس



نے ان کے لئے پسند کیا ہے، سخت و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشنے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔

اور فرمایا:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا... ۱۰۳ ... سورة آل عمران

”اور سب مل کر اللہ کی (ہدایت کی) رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔“

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں۔ لیکن جب تک قائدین، کتاب اللہ و سنت رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے ہدایت و راہنمائی حاصل کرتے رہیں گے، اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ نہیں کریں گے اور اس کے بجائے ایسے قوانین نافذ کریں گے جو ان کے دشمنوں نے ان کے لئے بنائے ہوں تو وہ اس پسماندگی اور اس انتشار و خلفشار سے کبھی نجات نہیں پاسکیں گے، دشمن انہیں حقیر سمجھتا رہے گا اور کبھی بھی انہیں ان کے حقوق نہیں دے گا۔ آہ:

وَمَا ظَلَمْتُمْ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَكُمْ يَظْلِمُونَ ۱۱۷ ... سورة آل عمران

”اور اللہ تعالیٰ نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔“

ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ سب مسلمانوں کو ہدایت پر جمع فرمائے، ان کے قلوب اور اعمال کی اصلاح فرمائے اور ان پر اپنا یہ فضل و کرم فرمائے کہ یہ اس کی شریعت کو نافذ کریں اور پھر استقامت کے ساتھ شریعت ہی کے دامن سے وابستہ رہیں اور شریعت کی ہر طرح کی مخالفت کر ترک کر دیں بے شک وہی قادر و کارساز ہے۔  
صدرِ امامی و اللہ اعلم بالصواب

## مقالات و فتاویٰ

ص 425

محدث فتویٰ